# نقد و تبصرہ

(تبصرہ کے لئے دو نسخے ارسال فرمائیے)

## تاریخ مزار شریف واقع بلخ

خلیفۂ راشد چہارم امیرالمومنین سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی شہادت کے بعد ان کی تدفین کے مقام اور مزار کے بارے میں مختلف روایات کتابوں میں ملتی ہیں۔ لیکن عام طور سے مشہور یہ ہے کہ آپ کا مزار نجف اشرف عراق میں ہے۔ اختلاف کی تفصیلات معلوم کرنے کے شائق حضرات تاریخ البدایہ والنہایہ مولفہ امام ابن کثیر جلد ۷ کا صفحہ ۳۰ - ۳۲۹ مطالعہ کریں۔

حال ہی میں فارسی زبان کی ایک کتاب دفتر "فکر و نظر" میں تبصرہ کے لئے موصول ہوئی ہے جس کا نام "تاریخ مزار شریف واقع بلخ" ہے۔ یہ ۱۳۶ صفحات، بڑی تقطیع، کی کتاب ہے۔ اس کی ابتدا میں مزار شریف کے متعدد فوٹو بھی ہیں۔ اس کے مولف مولانا حافظ نور محمد صاحب کاہ گدائی افغانستانی نے ۵۴ مشہور تاریخی مطبوعہ اور نایاب قلمی کتابوں کے حوالوں سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ حضرت علی کا مزار مبارک بلخ میں ہے۔

افغانستان خراسان اور ماوراء النہر کے مسلمانوں کا عقیدہ بھی عام طور سے یہی ہے کہ حضرت علی کا اصل مزار بلخ میں ہے۔ آج کل یہ جگہ افغانستان کا ایک صوبائی دارالحکومت ہے۔

چند سال قبل مولانا قاضی محمد شمس الدین مجددی بلخ تشریف لے گئے تھے اور مزار مبارک پر حاضری دی تھی۔ وہاں ان کو کتاب زیر تبصرہ کا ایک نسخہ دستیاب ہوا۔ موصوف نے افغانستان میں بہت تلاش کیا لیکن کوئی دوسرا نسخہ نہ مل سکا۔ موصوف نے فوٹو اسٹیٹ مشین کے ذریعے اس کتاب کے ایک سو نسخے نکلوا لئے۔ اس طرح یہ کتاب دوبارہ "زندہ" ہو گئی۔

کتاب علمی فارسی زبان میں ہے اور تحقیق کے خواہاں حضرات کے کام کی چیز ہے۔ قاضی محمد شمس الدین صاحب کو موضع درویش ڈاک خانہ ہری پور ہزارہ صوبہ سرحد کے پتہ پر سترہ (۱۷) روپے کا منی آرڈر بھیج کر منگوائی جا سکتی ہے۔

( شرف الدین اصلاحی )